سوال نمبر 1:

میثاق مدینہ کا معاہدہ عمرانی (سوشل کنٹریکٹ) کی حیثیت سے مفصل تجزیہ پیش کریں؟

(تعارف)

ریاست کو چلانے کے لیے ضروری ہے کہ اس میں امن ہو کسی معاہدے کے تحت کو آپ ﷺ نے دنیا کا پہلا چارٹر میثاق مدینہ کے نام سے پیش کیا تاکہ ریاست کی بنیاد ایک تحریری معاہدہ کے تحت چلائی جائے اور کوئی بھی مسئلہ پیش آئے تو اس کی رو سے حل کیا جائے۔ یہ دنیا کا پہلا معاہدہ تھا جس کو تحریر کیا گیا اور اس کے کچھ نقاط یہ تھے جن میں آخری فیصلہ کا حق، قبیلوں کے ساتھ معاہدے، معاشرے کو متحد کرنا وغیرہ شامل ہیں۔ میثاق مدینہ کو ہم معاشرتی، ثقافتی، سیاسی حیثیت سے دیکھتے ہیں۔

(میثاق مدینہ کی حیثیت بطور سوشل کنٹریکٹ)

Scanned with CamScanner

Date ....

1- سماجی طور پر سب قبائل کو متحد کرنا :

مدینہ میں آپؐ کے آنے سے پہلے مدینہ بہت سے قبائل میں بٹا ہوا تھا جس کو متحد کرنے کے لیے ایک شق ڈالی گئی کہ ان کو متحد کیا گیا اور سب کو اس معاہدہ کے اندر لایا گیا اور جتنے بھی فیصلے ہوں گے اس معاہدے کے تحت کیے جائیں گے۔ اس سے جو دشمنیاں لوگوں اور قبائل کے درمیان چل رہی تھی اس کو ختم کر دیا گیا۔

> "معاشرے کو متحد کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ان کو ایک چیز پر اتفاق قائم کیا جائے"
> (سیسرو)

2- مدینہ کو ایک حکمران کے ماتحت چلانا :

مدینہ میں کوئی بھی حکمران نہیں تھا جو مدینہ کی طرف سے کوئی فیصلہ کر سکے اور جس کے فیصلے پر سب راضی ہوں تو آپؐ بطور لیڈر ان کے حکمران بنے تاکہ ان کا فیصلہ کو کسی کے سامنے پیش کرنے کے لیے ایک بندے کو دکھایا جا سکے۔ اس طرح آپؐ مدینہ کے پہلے خلیفہ بنے جن کی قیادت میں مدینہ کا معاشرہ پروان چڑھا

> "ریاست اس وقت منظم ہوتی ہے جب ان کا حکمران منصف ہو"
> (مونٹگمری واٹ)

Scanned with CamScanner

Date

5- قومیت کے تصور کو ختم کر کے بھائی چارے کو فروغ دینا:

مدینہ میں کوئی مسئلہ بنتا تو معاشرے میں رہنے والے اپنے اپنے قبیلوں کو بلا لیتے تھے جس سے دو قبائل آپس میں لڑتے رہتے تھے تو آپؐ نے ان کو قبائل کی شناخت سے نکال کر ایک مسلمان ہونے کے تصور میں پیرو دیا اور اس طرح ان میں ہونے والے مسئلے بھی ختم ہو گئے۔

> "مدینہ میں بھائی چارہ والی مثال دنیا نے کبھی دیکھی ہو گی نہ شاید کبھی دیکھے گی"
> (واٹسن لیبی)

6- عسکری نظام کو باقاعدہ فروغ دیا گیا:

مدینہ میں ایک اصول چل رہا تھا کہ ہر کچھ افراد پر ایک فرد جواب دہ ہوگا جس کو آپؐ نے روا رکھا تاکہ ہر چند افراد کے اوپر ایک فرد جواب دہ ہوگا تو ان کو آپس میں مل کر چلنا زیادہ آسان ہو گیا۔ ان لوگوں کو ذمہ دار صرف ایک بندہ ہوگا جو ان میں سب سے قابل ہوگا۔

> "مؤثر نظم و نسق کی بنیاد ذمہ داری اور جواب دہ قیادت پر قائم ہوتی ہے"
> (مونٹگمری واٹ)

Date

7- دفاعی طور پر ایک دوسرے کی مدد کے لیے معاہدہ:

ریاست مدینہ ایک نئی ریاست تھی تو اس کو خطرہ تھا کہ کفار مکہ باقی قبائل کے ساتھ مل کر حملہ کر سکتے ہیں تو آپؐ نے آس پاس قبائل کے ساتھ مل کر دفاع کا نظام قائم کیا تھا تاکہ اس ریاست کی حفاظت کی جائے اور مستقبل آنے پر ہر طرح سے دفاع مؤثر بنایا جائے۔

> "امریکہ نے ترقی آس پاس کے ممالک سے امن قائم کرنے کی"
>
> (جون مینن)

Date

۸- انسانوں کو حقوق فراہم کیے جائیں گے:

ریاست مدینہ میں رہنے والے سب لوگوں کو ایک محفوظ معاشرہ دینے کے لیے ضروری تھا کہ ان سب کو بنیادی حقوق فراہم کیے جائیں جن میں جان، مال، عزت کی حفاظت دی جائے گی اور اس کو پورا کرنا ہر فرد پر لازم قرار دیا گیا۔

> "بنیادی انسانی حقوق کو حاصل کرنا ہر فرد کے لیے ضروری ہے"
> (یو این)

۹- ریاست کو تشکیل دیا گیا:

مدینہ کو اس معاہدے نے ایک ریاست کا درجہ دیا جس کا اپنا قانون، حکمران، قوم سب شامل ہوتی ہے اور اس کو اس قوم کے فائدے کے لیے بہتر طریقے سے چلایا جاتا ہے تاکہ اس معاشرے کو پروان چڑھایا جا سکے۔

> "ریاست کے تصور سے مختلف قومیں ایک دسی میں پرو جاتی ہیں"
> (فاہیم عثمان)

Date

۱۰- معاشی نظام کو تشکیل دیا گیا مختلف قبائل کے مابین:

ریاست میں ایک معاشی نظام کو بہتر بنانے کے لیے ضروری ہے کہ اس کا معاشی نظام کو طے کر لیا جائے کہ اس کے کیا اصول ہوں گے تو آپ ﷺ نے مسلمانوں کو اپنے خرچ کا ذمہ دار ٹھہرایا اور یہودیوں کو اپنے خرچ کا ذمہ دار ٹھہرایا تاکہ بعد میں کوئی مسئلہ نہ پیش آئے۔

"معیشت کا اصل طاقت دولت کو پیدا کرنے میں نہیں بلکہ تقسیم کرنے میں ہے"
(عادم سمتھ)

۱۱- جنگی اخراجات کو تمام قبائل ایک ساتھ اٹھائے گے:

جنگ ایک ایسا مسئلہ جس میں سب کو مل کر حصہ لینا چاہیے تاکہ معاشرے اور ریاست کو محفوظ بنایا جا سکے۔ ریاست مدینہ ایک نئی ریاست تھی تو اس پر جنگ کا خطرہ بھی تھا تو ایک تو معاہدہ کیا گیا کہ سب قبائل مل کر لڑیں گے دوسرا اخراجات بھی سب مل کر اٹھائیں گے تاکہ جنگ کو جیتا جا سکے۔

"جدید دور کی جنگ کو جیتنے کیلئے عسکری طاقت کے ساتھ معاشی نظام بھی مضبوط ہونا ضروری ہے"
(سیسرو)

Scanned with CamScanner

Date..........................

(حاصل کلام)

میثاق مدینہ دنیا کا پہلا تحریری معاہدہ تھا جس نے نہ صرف ایک بہتر معاشرہ اور ریاست قائم کی بلکہ دنیا کو ایک مثال قائم کر کے دکھائی۔ اس میں مختلف پہلوؤں کو زیر غور لایا گیا جن میں سیاسی، معاشی، ثقافتی، سماجی نظام کو تشکیل دیا گیا جو دنیا نے بہت بعد میں آ کر اس کی نقل کرنی شروع کی۔ اس طرح مدینہ ریاست کو پوری دنیا کے سامنے ایک مثال بنایا گیا۔

Scanned with CamScanner